نعت

فیضیؔ سمبل پوری

آپ کی خاطر کعبہ کعبہ، صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کے دم سے طیبہ طیبہ، صلی اللہ علیہ وسلم

غنچہ غنچہ، گلشن گلشن، دانہ دانہ، خرمن خرمن
قطرہ تمہارا، دریا دریا، صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے مانگا قطرہ قطرہ، اس کو ملا ہے چشمہ چشمہ
رحمت رحمت، دریا دریا، صلی اللہ علیہ وسلم

میری لحد ہو روشن روشن، خُلد کا ہر سُو، روزن روزن
نور ہو تیرا گوشہ گوشہ، صلی اللہ علیہ وسلم

شورشِ محشر نفسی نفسی، سب کو پڑی ہے اپنی اپنی
فیضیؔ پکارے آقا آقا، صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے:

غنچہ	:	پھول کی کلی، شگوفہ	چشمہ	:	پانی کا سوتا
خرمن	:	کھلیان۔ غلے کا ڈھیر۔	لحد	:	قبر
خلد	:	بہشت۔ جنت	محشر	:	قیامت
آقا	:	مالک			

مشق

۲۔ سوچیے اور بتائیے:

(i) نعت میں کس کی تعریف کی جاتی ہے؟

(ii) اللہ تعالیٰ نے کعبے کو کس کی خاطر بنایا؟

(iii) قیامت میں کس طرح کا عالم ہوگا؟

۳۔ جانیے اور بتائیے:

اس نظم میں جن الفاظ کی تکرار ہوئی ہے انہیں لکھیے:

مثلاً: کعبہ کعبہ طیبہ طیبہ

________ ________ ________ ________

________ ________ ________ ________

۴۔ نیچے دیے گیے الفاظ کو استعمال کر کے جملے بنائیے:

گلشن۔ روشن۔ قطرہ۔ آقا۔ دریا